

PEOPLE STAFF

Reference to complaint of Area Supervisor regarding physical attack and abusive language are totally baseless because I was not present in the office. Meanwhile I was busy with my friend outside of the office. During that time I heard informal words in high volume and came to office where Area Supervisor was very angry and using abusive language to Mr. Gul Natiq. I tried my best to resolve the issue and went in outside of the office to sort out the issue and resolve the problem. At that time Mr. Aslam is was also present who also tried.

M. Aslam

Date 23-12

بیان عمل نمبر OIC-700

PEOPLE STAFF

ایئر پاسیئر وائزر افسر خان جو بیان دیا ہے وہ سراسر غلط بیانی پر مبنی ہے
اصل میں واقعہ یہ تھا کہ بمورف 2024-9-10 کو چند ریغوزیل خاندانوں کے
AC باڈے کے قہروں ایک جبرگہ بنایا تھا، جس کے بعد ہم تحصیلدار باڈے کے
روانگیل تھے، لیکن کچھ حالات کے وجہ سے ہم وہاں نہ جاسکے اور اپنے جس دفتر
آئے اور تریڈ کی وجہ سے دفتر کے مین دروازہ کو باہر سے ٹالا لگایا، اور
دوسری سائڈ والا دروازہ کھولا چھوڑا میں اور یو سی مشین کے OIC احمد خان
اندر بیٹھے تھے، کہ افسر خان دوسرے دروازے سے آیا اور براہ راست
بد اخلاقی شروع کی کہ دروازہ کس نے بند کیا ہے اور انٹر کنڈریشن سے نزدیک کسی
میں بیٹھ گیا، الحمد نے مجھے بتایا کہ یا ہمیں بیٹھنے دیں یا ان کو بھٹا دیں، تو اس
دوران الحمد کو گدھا او نازیب الفاظ دینا شروع کی، پھر احمد نے ان کو کھنڈا
دکھنے کی بہت کوشش کی لیکن پھر بھی وہ نہیں مانے اور کہا کہ میں ایک ایک
کو کھنڈ کر دوں گا، ہر سون فوٹ کو کھی کھنڈ دے گا، یہی صور اس کے بعد
میں نے ان کو سمجھا کہ بہت زیادہ تیز ہو کھنڈا ہو جاوے، لیکن وہ بالکل مانتے نہ
تیار نہیں تھے تو اس دوران وہ اُٹھ گئے اور گلابیاں دینا شروع کی، اور اسی
دروازے سے باہر گیا جس سے چھوہ آیا تھا، اور مسلسل گلابیاں اور چھنی مارتا تھا
باہر سے ان کے گلابیوں اور چھنیوں سے ایمر جنسی کے طرف سے دواؤں خان
آیا۔ آئینوں نے بھی ان کو بہت سمجھایا لیکن وہ ایک بھی نہیں مانتا تھا
افسر واپس چلا گیا، میں دفتر میں بیٹھا رہا اور ساتھ احمد بھی بیٹھا تھا
باقی لوگ بھی دفتر میں بیٹھ گئے، جس میں اسلم خان، فاروق خان
محمران خان، دواؤں خان اور ان کے ساتھ ایک سہیلان بھی تھا۔
نوٹ: افسر خان کلب روئے شروع دن (انشا) تین بجے جس سے